کتاب و سنت سے ماخوذ مستند اذکار اور دعاؤں کا مجموعہ

صبح وشام کے مسنون اذکار اور دعائیں





ڈاکٹر حافظ نعمان احمد الحدّاد
(اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج گوجرانوالہ)

کتاب و سنت سے ماخوذ مستند اذکار اور دعاؤں کا مجموعہ

صُبح و شَام کے مسنُون اذکار اور دُعائیں

ڈاکٹر حَافِظ نعُمان احمد الحدَّاد
(اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، گوجرانوالہ)



نام کتاب ———— صبح و شام کے مسنون اذکار اور دعائیں

مؤلف ———— ڈاکٹر حافظ نعمان احمد الحدّاد

اشاعت اول ———— جولائی 2025ء/ محرّم 1447ھ

تعداد ———— 500

قیمت ———— ....

قانونی مشیر ———— پروفیسر چوہدری سکندر عباس گورائیہ
(ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ناشر



ثریا اسحاق پبلشرز، ٹرسٹ اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن
نزد باغبانپورہ، حافظ آباد روڈ، گوجرانوالہ، پنجاب، پاکستان
(03338147420/03216400497)

فہرست مضامین

نگاہِ اوّل

بسم الله والحمد لله تعالیٰ نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم أما بعد:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ مخلوق ہونے کے اعتبار سے انسان اپنے خالق کے سامنے کمزور اور محتاج ہے لہذا وہ دعاؤں اور اذکار کے ذریعے اپنی بے بسی و محتاجی کا اظہار اپنے رب کے سامنے کرتا ہے۔ یہ اذکار اور دعائیں بھی عبادت ہی کا ایک انداز ہے اسی لئے کتاب وسنّت میں بہت ساری دعائیں و اذکار سکھائے اور بتائے گئے ہیں تاکہ انسان دنیوی واخروی سعادتمندی کیلئے عبادت بھی سر انجام دے اور اپنے

دکھ ودرد میں اللہ کی یاد کے ساتھ سکون بھی پائے۔
شریعت کے علاوہ تجربے اور مشاہدے سے بھی یہ بات ثابت ہے کہ مختلف مواقع پر پڑھی جانیوالی دعاؤں اور اذکار کے ظاہری، باطنی، جسمانی اور روحانی کئی فوائد ہیں۔ اس لئے جناب رسول اللہ ﷺ صبح وشام کے اوقات میں کچھ اذکار اور دعاؤں کا اہتمام فرماتے تھے، جن کا اہتمام امّت کو بھی کرنا چاہئے۔ اس مختصر کتابچے میں صبح وشام کے مستند اور مسنون اذکار ودعاؤں پر مشتمل ایک گلدستہ پیش کیا گیا ہے جسے پڑھنا، پڑھانا، یاد کرنا اور کروانا، اللہ کے فضل ورحمت سے باعثِ صدقہ جاریہ ہو گا۔
کتاب کا نام "صبح وشام کے مسنون اَذکار اور دعائیں" ہے جس میں صبح وشام، صرف صبح اور صرف شام کی

ترتیب پر دعاؤں کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ انداز نہایت سادہ ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ ہر بات مستند ہو، کتاب وسنت کے صحیح ترین دلائل پر مشتمل ہو اور متن میں اعراب کی غلطی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ یہ عملِ قلیل، لوجہ اللہ مقبول ہو اور اس کا اجر، جزیل ہو اور بندہ کے لیے باعثِ صدقہ جاریہ ہو۔ آمین

العبد

ڈاکٹر حافظ نعمان احمد الحدّاد

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ

گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، گوجرانوالہ

جون 2025ء/ ذوالحجہ 1446ھ

بِسْمِ اللہِ الرَّ حْمٰنِ الرَّ حِیْمِ

صبح وشام کے مَسنُون اَذکاراور دُعائیں

☆ **نوٹ:** صبح کے اذکار نماز فجر کے بعد اور شام کے اذکار نماز مغرب سے پہلے یا بعد میں، پڑھے جا سکتے ہیں۔

1۔ آیۃ الکرسی:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۞ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿﴾ (1) (ایک مرتبہ)

"اللہ (وہ ہے کہ) اُس کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اُسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اُسی کا ہے

---

(1) البقرۃ: 2: 255 / بخاری: 2311، عن ابی ھریرۃؓ / صحیح الترغیب والترھیب: 662

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اُس کی کرسی (کی وسعت) نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے، اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی، اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔"

2۔ سورۃ الاخلاص اور مُعَوِّذَتَین:

سورۃ الإخلاص: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ

يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞﴾

”آپ ﷺ فرما دیں کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا (یعنی وہ کسی کا باپ نہیں) اور نہ وہ جنا گیا (یعنی وہ کسی کی اولاد نہیں)۔ اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے۔ (وہ بے مثال ہے)“

سورۃ الفلق: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿۞ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۞ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۞ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۞﴾

”آپ ﷺ فرما دیں کہ میں مخلوق کے رب کی پناہ

پکڑتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا
کی۔اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔
اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔اور حسد
کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔"

سورۃ الناس: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِكِ النَّاسِ ۞ اِلٰهِ النَّاسِ ۞ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۞ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۞ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾[2] (3،3 مرتبہ)

---

(2) ترمذی:3575، حسن، عن عبداللہ بن خُبیبؓ/ سلسلہ احادیث صحیحہ:2861، عن عقبہ بن عامر الجہنیؓ/ بخاری:5017، عن عائشہؓ

’’آپ ﷺ فرما دیں کہ میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنّوں اور انسانوں میں سے۔‘‘

3۔ سیّد الاِستغفار:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ

لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ۔[3] (ایک مرتبہ)

"اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں، جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔"

---

(3) صحیح بخاری:6306، عن شداد بن اوسؓ

4۔چوتھی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ، وَمِنْ خَلْفِیْ، وَعَنْ یَّمِیْنِیْ، وَعَنْ شِمَالِیْ، وَمِنْ فَوْقِیْ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔[4] (ایک مرتبہ)

(4) ابوداؤد:5074، ابن ماجہ: 3871، صحیح، عن عبد اللہ بن عمرؓ

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل وعیال اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے اور میرے پیچھے سے، میری دائیں اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر (والی جانب) سے میری حفاظت فرما، اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔“

5۔پانچویں دعا:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا، اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰى مُسْلِمٍ۔(5)

(ایک مرتبہ)

”اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے!

(5)ترمذی:3392،3529/ ابوداؤد: 5069، صحیح، عن ابی ھریرۃؓ

آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے! ہر چیز
کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ
تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، میں
تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور
شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے، اور
اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب
کروں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔"

6۔ چھٹی دعا:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ
سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ

وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ۔[6] (3 مرتبہ)

”اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

---

(6) ابوداؤد: 5090، حسن الإسناد، عن ابی بکرۃ نفیع بن الحارثؓ

7۔ساتویں دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔[7] (3مرتبہ)

"اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔"

8۔آٹھویں دعا/ ذکرِ توحید:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ،

---

(7)ترمذی: 3388، حسن صحیح، ؍ابن ماجہ: 3869، صحیح، عن عثمان بن عفانؓ

لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔[8]

(10 مرتبہ / دن بھر میں 100 مرتبہ)

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

9۔ نویں دعا:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى

(8) بخاری: 3293، مسلم: 2693، 2691، عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

نَفۡسِیۡ طَرۡفَةَ عَیۡنٍ۔[9] (ایک مرتبہ)

”اے (ہمیشہ) زندہ رہنے والے! اے قائم رہنے (اور قائم رکھنے) والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد (مدد طلب) کرتا ہوں ۔ میرے تمام کام درست فرما دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“

10۔ دسویں دعا:

رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَّ بِالۡإِسۡلاَمِ دِیۡناً،

---

(9) سنن نسائی الکبریٰ:10330، عن انس بن مالکؓ/ابوداؤد: 5090، حسن، عن ابی بکرة نفیع بن الحارثؓ

وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔[10] (3 مرتبہ اور ایک مرتبہ دورانِ اذان)

”میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد (ﷺ) کو نبی مان کر راضی (خوش) ہوں۔“

11۔ گیارھویں دعا:

حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔[11] (7 مرتبہ)

---

(10) مسند احمد: 18967، صحیح لغیرہ، عن ابی السلامؓ

(11) التوبۃ: 9: 129/ ابوداؤد: 5081، موقوف، عن ابی الدرداءؓ۔ یہ حدیث موقوف ہونے کے باوجود مرفوع کے حکم میں ہے۔

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔"

12۔بارھویں دعا/ دُرود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ۔[12]

(10،10مرتبہ)

"اے اللہ! دُرود (یعنی رحمت) بھیج اور سلام بھیج ہمارے نبی محمد ﷺ پر۔"

(12)بخاری:3370، عن کعب بن عُجرۃ ؓ

13۔ تیرھویں دعا/ اِستغفار:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔[13]

(دن بھر میں 70 سے 100 مرتبہ)

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔"

14۔ چودھویں دعا:

سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللهُ أَكْبَرُ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

---

(13) بخاری: 6307، عن ابی ھریرۃؓ

قَدِيْرٌ۔[14] (100 مرتبہ)

"اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

15۔پندرھویں دعا:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ۔[15] (100 مرتبہ)

"اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس

---

(14) صحیح الترغیب والترھیب: 658

(15) بخاری: 6042، 2691، عن ابی ھریرۃؓ

کی تسبیح بیان کرتا ہوں)۔“

16۔ سولہویں دعا:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ۔[16] (7مرتبہ)

”اے اللہ! مجھے آگ سے محفوظ فرما۔“

17۔ سترھویں دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

---

(16) ابوداؤد: 5079، ضعیف، عن مسلم بن الحارث التمیمیؓ۔ بعض صحیح احادیث میں دوزخ سے 3 مرتبہ پناہ مانگنے کا ثبوت موجود ہے لیکن اس میں وقت کا تعین نہیں۔

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۔[17]

(ایک یا 3 مرتبہ)

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں پریشانی اور غم
سے، عاجز رہ جانے اور کسل مندی (سستی) سے
اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی اور بخیلی (کنجوسی)
سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبہ اور
(ظالم)لوگوں کے تسلط (غلبہ) سے۔“

---

(17) ابوداؤد: 1555، ضعیف، عن ابی سعید الخدریؓ۔ یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے مگر اس دعا کے الفاظ معمولی تبدیلی کے ساتھ صحیح بخاری اور دیگر کتب احادیث میں صحیح اسانید سے ثابت ہیں۔

صبح کے مَسنون اَذکار اور دُعائیں

1۔ پہلی دعا:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ، رَبِّ اِنِّي اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا
الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ،
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ،
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ

وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔[18] (ایک مرتبہ)

"ہم نے صبح کی اور اللہ کے مُلک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اِس دن میں جو خیر ہے اور اِس کے بعد میں جو خیر ہے، میں اس کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے

---

(18) مسلم: 2723، عن عبد اللہ بن مسعودؓ

رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتاہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتاہوں۔“

2۔دوسری دعا:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔[19] (ایک مرتبہ)

”اے اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور

---

(19)ابن ماجہ: 3391،3868، صحیح، عن ابی ھریرۃؓ

تیرے (نام یا فضل واحسان کے) ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی (دوبارہ) اُٹھ کر جانا ہے "

3۔ تیسری دعا:

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ۔ [20]

(ایک مرتبہ)

---

(20) ابو داؤد: 5730 / نسائی: 9835، عن عبداللہ بن غنّام البیاضی ؓ۔ علامہ البانی ؒ نے اس حدیث کو "ضعیف" لکھا ہے۔ اس حدیث کی سند میں ایک راوی عبداللہ بن عَنبسہ کو صرف علامہ ابن حبّان ؒ نے ثقہ کہا ہے۔ لیکن یہ حدیث قابلِ حجّت ہے کیونکہ امام نووی ؒ

”اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے، وہ صرف تیری طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے حمد اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“

4۔چوتھی دعا:

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الإِسْلَامِ، وَعَلٰی

نے اس کی سند کو جیّد قرار دیا ہے (کتاب الأذکار للنووی، بتحقیق شعیب الأرناؤوط، رقم الحدیث:216، صفحہ:79) جبکہ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے (فتح الباری، 11/131)

كَلِمَةِ الإِخْلاَصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ، حَنِيْفاً مُّسْلِماً وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔[21] (ایک مرتبہ)

''ہم نے صبح کی، فطرتِ اسلام اور کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے جدِّ امجد ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (طریقہ / راستہ) پر جو سب سے یکسو ہو گئے تھے (وہ) مسلمان تھے اور (وہ) مشرک نہیں تھے۔''

---

(21)مسند احمد:15397،15364، صحیح، عن عبدالرحمن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ

5۔پانچویں دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ۔[22]

(4 مرتبہ)

---

(22) ابوداوٗد: 5069، عن انس بن مالکؓ۔ علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو ضعیف لکھا ہے جبکہ شیخ زبیر علی زئیؒ نے اِسے حسن قرار دیا ہے۔علامہ ابن بازؒ نے بھی "مجموع فتاوی ابن باز" میں 26/29 پر اسے حسن لکھا ہے۔ اس حدیث کے دیگر شواہد بھی موجود ہیں۔

”اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“

6۔ چھٹی دعا:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ: فَتْحَهُ، وَنَصْرَهُ، وَنُوْرَهُ،

وَبَرَكَتَهُ، وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ۔[23] (ایک مرتبہ)

''ہم نے صبح کی اور اللہ، جو تمام جہانوں کا پروردگار

---

(23) ابو داؤد: 5084، 5086، ضعیف، عن ابی مالک الاشعریؓ۔ حافظ ابن قیمؒ نے اسے حسن قرار دیا ہے(زاد المعاد، 2/ 337)۔ عراقیؒ نے اس کی سند کو جیّد قرار دیا ہے(تخریج احادیث اِحیاء علوم الدین، 2/ 843)۔ علامہ البانیؒ نے اپنی بعض کتب میں اسے حسن (صحیح وضعیف الجامع الصغیر، 1/ 353) اور بعض کتب میں اسے ضعیف قرار دیا ہے(سلسلہ احادیث ضعیفہ: 5606)۔ شیخ شعیب الأرناؤوط ؒ(سنن ابی داؤد، 7/ 417)اور شیخ عبدالقادر الأرناؤوطؒ نے بھی اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے(حاشیہ جامع الاصول، 4/ 250)

ہے، کے ملک نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی کا سوال کرتا ہے (یعنی) اس دن کی فتح (وکشادگی)، نصرت (ومدد)، نور (ہدایت)، برکت (کثرت) اور ہدایت (حق کی) مانگتا ہوں۔ اور اے اللہ! میں اس دن میں موجود شر اور اس کے بعد آنے والے شر (کے مضر اثرات) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

7۔ساتویں دعا:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ

كَلِمَاتِهِ۔[24] (3 مرتبہ)

”اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر، اور اپنے نفس کی رضا کے برابر، اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔“

8۔ آٹھویں دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً، وَّرِزْقاً طَيِّباً، وَّعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً۔[25]

(نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ)

---

(24) مسلم: 2726، عن ام المؤمنین جویریۃ بنت الحارث رضی اللہ عنہا

(25) ابن ماجہ: 925، صحیح، عن امّ المؤمنین امّ سلمۃ رضی اللہ عنہا۔ بعض طرق سے یہ حدیث ضعیف بھی ہے لیکن اس کے دیگر شواہد ابو داوٗد اور

”اے اللہ! میں تجھ سے نفع والا علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔“

9۔نویں دعا:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ۔[26] (ایک مرتبہ)

”اے اللہ! میں تیری ہی مدد وتوفیق سے پکڑتا

ترمذی وغیرہ میں بروایت سیدنا ثوبانؓ موجود ہیں جن سے تقویت پا کر یہ حدیث صحیح کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔

(26)سلسلہ احادیث صحیحہ: 1061، مسند احمد: 18960، صحیح، عن صہیب بن سنّان رومیؓ

ہوں اور تیری ہی مدد وتوفیق سے کسی کا مقابلہ (کسی پر حملہ) کرتا ہوں اور تیری ہی مدد وتوفیق سے جنگ کرتا ہوں۔"

شام کے مَسنون اَذکار اور دُعائیں

1۔ پہلی دعا:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اِنِّي اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي

النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔[27]

(ایک مرتبہ)

"ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور اس کے بعد میں جو خیر ہے، میں اس کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد والے شر سے

---

(27) مسلم: 2723، عن عبداللہ بن مسعودؓ

تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

2۔دوسری دعا:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔[28] (ایک مرتبہ)

”اے اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور

---

(28) ابن ماجہ: 3391، 3868، صحیح، عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

تیرے (نام یا فضل واحسان کے) ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی (واپس) لَوٹ کر جانا ہے۔"

3۔ تیسری دعا:

اَللّٰھُمَّ مَا اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ۔ (29)

(ایک مرتبہ)

(29) ابو داؤد: 5730/ نسائی: 9835، عن عبداللہ بن غنّام البیاضی ؓ۔ علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو "ضعیف" لکھا ہے۔ اس حدیث کی سند میں ایک راوی عبداللہ بن عَنبسہ کو صرف علامہ ابن حبّانؒ نے ثقہ کہا ہے۔ لیکن یہ حدیث قابلِ

”اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی شام کی ہے، وہ صرف تیری طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے حمد اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“

حجّت ہے کیونکہ امام نوویؒ نے اس کی سند کو جیّد قرار دیا ہے (کتاب الأذکار للنووی، بتحقیق شعیب الأرناؤوط، رقم الحدیث: 216، صفحہ: 79) جبکہ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔ (فتح الباری، 11/ 131)

4۔چوتھی دعا:

اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ، حَنِيْفاً مُّسْلِماً وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔[30]

(ایک مرتبہ)

''ہم نے شام کی، فطرتِ اسلام اور کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے جدِّ

---

(30) مسند احمد: 15397، 15364، صحیح، عن عبدالرحمن بن ابزیٰؓ

امجد ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (طریقہ / راستہ) پر جو سب سے یکسو ہو گئے تھے (وہ) مسلمان تھے اور (وہ) مشرک نہیں تھے۔"

5۔پانچویں دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ، اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔[31]
(4 مرتبہ)

---

(31) ابوداؤد: 5069، عن انس بن مالکؓ۔ علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو ضعیف لکھا ہے جبکہ شیخ زبیر علی زئیؒ نے اسے حسن قرار دیا ہے۔ علامہ ابن بازؒ نے بھی "مجموع فتاوی

"اے اللہ! میں نے اس حال میں شام کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔"

ابن باز" میں 26/29 پر اسے حسن لکھا ہے۔ اس حدیث کے دیگر شواہد بھی موجود ہیں ۔

6۔ چھٹی دعا:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، فَتْحَهَا، وَنَصْرَهَا، وَنُوْرَهَا، وَبَرَكَتَهَا، وَهُدَاهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا۔[32] (ایک مرتبہ)

(32) ابو داؤد: 5084، 5086، ضعیف، عن ابی مالک الاشعریؓ۔ حافظ ابن قیمؒ نے اسے حسن قرار دیا ہے(زاد المعاد، 2/ 337)۔ عراقی نے اس کی سند کو جیّد قرار دیا ہے(تخریج احادیث إحیاء علوم الدین، 2/ 843)۔ علامہ البانیؒ نے اپنی بعض کتب میں اسے حسن (صحیح

''ہم نے شام کی اور اللہ، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، کے ملک نے شام کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی کا سوال کرتا ہے (یعنی) اس رات کی فتح (وکشادگی)، نصرت (ومدد)، نور (ہدایت)، برکت (کثرت) اور ہدایت (حق کی) مانگتا ہوں۔ اور اے اللہ! میں

وضعیف الجامع الصغیر، 1/ 353) اور بعض کتب میں اسے ضعیف قرار دیا ہے(سلسلہ احادیث ضعیفہ: 5606)۔ شیخ شعیب الأرناؤوط ؒ (سنن ابی داؤد، 7/ 417)اور شیخ عبدالقادر الأرناؤوط ؒ نے بھی اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے(حاشیہ جامع الاصول، 4/250)۔

اس رات میں موجود شر اور اس کے بعد آنے والے شر (کے مضر اثرات) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

7۔ساتویں دعا:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔[33] (3 مرتبہ)

"میں اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا۔"

تـمّـت بالخير

..................★★★..................

---

(33) مسلم:2708،2709، عن خولة بنت حكيم السُّلميّة رضی اللہ عنہا

ضروری گزارش

احباب سے گزارش ہے کہ اذکارِ مسنونہ خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دے کر ثوابِ دارَین حاصل فرمائیں۔ چھپوانے کیلیئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

 (جزاکم اللہ خیرا)

ثُریّااِسحاق پبلشرز

ٹرسٹ اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن

باغبانپورہ، حافظ آباد روڈ، گوجرانوالہ، پاکستان

یہ ادارہ گزشتہ قریبا 15 سال سے محدود پیمانے پر اور علاقائی سطح پر دینی، فلاحی اور اصلاحی اعتبار سے، مفت خدمت کے امور سرانجام دے رہا ہے۔ ادارے کی جانب سے شائع کردہ مختلف کتابیں، صبح وشام کے اذکار ودعائیں، فرض نمازوں کے بعد اذکار ودعائیں اور روز مرہ کی اہم دعائیں، اسٹیکرز اور پاکٹ سائز

کتابوں کی صورت میں حاصل کریں۔ اپنی دنیا و آخرت سنوارنے اور اپنے مرحومین کے لیے صدقہ جاریہ بننے کے لیے چھپوانے کیلئے ہم سے رابطہ کریں:

(00923338147420)

مصنف کی دیگر کتب

- ☆ الوداعی تقریب ''Farewell Party'' نصیحت یا تفریح؟
- ☆ صحت، بیماری، موت اور جنازہ
- ☆ آسان ماہِ رمضان
- ☆ راستوں کے حقوق
- ☆ تاریخ واصول تفسیر (مختصر)
- ☆ معاشرتی عدم برداشت
- ☆ امام ابن تیمیہؒ، ایک نظریہ، ایک تحریک
- ☆ مسئلہ تکفیر
- ☆ خوارج کی تکفیر کا مسئلہ اور ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کی غلط فہمی کا ازالہ
- ☆ مسئلہ ارتداد
- ☆ اقدامی اور دفاعی جہاد
- ☆ نماز میں ہماری غلطیاں
- ☆ سعودیوں ر وہابیوں کے ہاتھوں فلسطین فروشی کا دعویٰ۔ تحقیقی، تجزیاتی اور تنقیدی مطالعہ
- ☆ فرض نماز کے بعد مسنون اذکار اور دعائیں (پاکٹ سائز)
- ☆ صبح وشام کے مسنون اذکار اور دعائیں (پاکٹ سائز)

